

حضرت مولانا محمد علی سواتیؒ

چند تعزیتی پیغامات

۱۔ مولانا محمد علی سواتی صاحبؒ کا اخبار میں پڑھ کر سخت رنج ہوا پر اپنے بادہ کش اٹھتے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ (سعید الرحمن علوی۔ مدیر خدام الدین۔ لاہور۔)

۲۔ ابھی ابھی حضرت الاستاد مولانا محمد علی کی وفات کی خبر اخبار میں پڑھی حد درجہ صدمہ ہوا۔ باری تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ (مولانا انور زارہ عبد القیوم حقانی۔ دارالعلوم حنفیہ چکوال)

۳۔ حضرت اقدس مولانا محمد علی صاحب مرحوم کے انتقال پر ہلال سے بذریعہ اخبار اطلاع پہنچی حضرت مرحوم کی وفات پر رے ملک بالخصوص دارالعلوم حقانیہ کیلئے ایسا زبردست نقصان ہے جس کا تدارک تلافی شاید مشکل ہو وہ ایک مخلص متقی باعمل عالم فقیہ تھے۔ دارالعلوم کے جملہ اراکین خصوصاً حضرت شیخ الحدیث کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ کے لئے غیب سے بھیجے متقی علماء کرام کا انتظام فرمائے۔ تمام اراکین مدرسہ کی طرف سے مضمون واحد ہے۔ (مولانا فضل اللہ مستم دارالعلوم اسلامیہ مکی مروت۔)

۴۔ اخبار سے حضرت مولاناؒ کی رحلت کا علم ہوا۔ اس خبر سے کراچی کے فضلاء حقانیہ کی صفوں میں غم کی لہر دوڑ گئی یہ قانون الہی ہے کسی کی موت سے صرف اقارب مغموم ہوتے ہیں کسی کی موت سے پوری دنیا مغموم ہو جاتی ہے۔ موت العالم موت العالم۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقامات عطا فرماوے۔ (مولانا حسین احمد حقانی صدر تنظیم فضلاء حقانیہ مقیم کراچی۔)

۵۔ حضرت مفتی محمودؒ کی وفات سے ساری خوشیاں غم میں بدل گئی تھیں کہ کل ۲۰ نومبر کو ریڈیو پاکستان سے یہ منحوس خبر سنی کہ جناب مولانا محمد علی استاذ دارالعلوم کا انتقال ہو گیا۔ تو غم میں اور اضافہ ہو گیا۔ اکابرین کی مسلسل کمی ایک عظیم سانحہ ہے کیونکہ پاکستان اور برصغیر میں اسلام کی بقاء ان بزرگوں کے مساعی سے ہے۔ ہم علماء باجوڑ ایجنسی خار اور علماء فضلاء حقانیہ خصوصاً تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں حضرات کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ (مولانا محمد شعیب حقانی راغہ خان باجوڑ۔)

۱۔ اخبار مشرق میں استاذی المحترم مولانا کے انتقال کی وحشت اثر خبر سے از حد صدمہ ہوا۔ عجیب بے نفس اور علمی کمالات کے مجسمہ تھے۔ اتنے گہرے اور وسیع علم کے باوجود سادگی ان کا طرہ امتیاز تھی سیہ کار کو اپنی طالب علمی کے دوران ان کے بعض ایسے خصائص دیر و تقریبی کے معلوم ہوئے کہ اس دور میں وہ عقاب ہیں۔ رب کریم بال بال مغفرت فرما دے۔ مدرسہ انوار القرآن نوشہرہ میں ان کے ایصالِ ثواب کیلئے کلام مجید پڑھا گیا۔ دارالعلوم کو اللہ تعالیٰ ان کا نعم البدل عطا فرما دے۔ دارالعلوم کے چار وانگ عالم میں مقبولیت و محبوبیت میں حصہ جہاں حضرت اقدس شیخ الحدیث دامت برکاتہم کی سرپرستی کا ہے وہیں پر ایسے مخلص و عظیم مدرسین کی خاموش محنت و دعائیں بھی ہیں۔ اللہم لا تخزنا الجبرۃ۔ الخ (مولانا احمد عبدالرحمان صدیقی، خدام الدین نوشہرہ صدر)

۲۔ مادر علمی حقانیہ کے مشفق ترین استاذ حضرت مولانا محمد علی صاحب کی رحلت کی روح فرسا خبر سے دل بیٹھ گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت المحترم کیا گئے کہ اپنی وہ تمام خوبیاں ساتھ لے گئے جن میں آپ منفرد تھے۔ میں نے دنیا بھر میں ان کی طرح بے نفس عالم دین نہیں دیکھا۔ بہترین مدرس ہونے کے باوجود خود پنداری کا گذر آپ کے ہاں لمحہ بھر بھی نہیں ہوا۔ سادگی میں آپ اسلاف کا واحد نمونہ تھے، محنت اور جفاکشی میں دور دور تک آپ کی نظیر نہیں ملتی۔ وفا شناسی تو خود آپ کے سامنے ہے کہ حقانیہ پہنچے تو پھر حقانیہ کے ہو کر رہ گئے۔ ع۔

جان بھی دے دی جگہ نے آج ہائے یار پر عمر بھر کی بیقراری کو تسد آ ہی گیا
جی پاتا ہے کہ حضرت مرحوم پر دل کھول کر روں اور حضرت کے سوانح پر بھی لکھوں مگر دل ہی دل سے یہ آواز اٹھتی ہے
کہ ع۔ اس کے سوا اور کیا پیشکش حسن دوست اک دھڑکتا سادل اک لرزتی سی آہ
حضرت والد صاحب غم محترم اور برادر م قاضی محمد نسیم صاحب تعزیت پیش کرتے ہیں۔ حضرت شیخ مدظلہم اللہ تمام اساتذہ کرام اور پورے دارالعلوم سے دلی تعزیت عرض ہے۔ (مولانا عبدالحکیم مدرسہ نجم المدارس کلاچی)۔
۳۔ میں مرحوم استاد مولانا کے مزار پر الزار پر آپ کی واپسی کے بعد پہنچا دارالعلوم کو تعزیت کیلئے حاضری ضروری سمجھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دارالعلوم کیلئے ہر کمی کے عوض نعم البدل اور خوب کامیابی دے۔ (مولانا فضل عظیم اسد حقانی مدرس منظر العلوم اورچ دیہ)۔

۴۔ سخت صدمہ پہنچا۔ مرحوم بڑی خوبویں کے مالک تھے (قاری فیوض الرحمان - ایبٹ آباد)
۵۔ المناک خرسن کر بے حد دکھ ہوا۔ (کفایت اللہ گیلانی حقانی، درابن ڈیرہ اسماعیل خان)
۶۔ جمعیتہ الطلاب اسلام ضلع مردان کی مجلس شوریٰ کا تعزیتی اجلاس ہوا۔ مولانا محمد نعیم حقانی اور مولانا محمد ادریس الیم اسے حقانی نے تقاریر کیں اور اظہار تعزیت کیا۔ (محمد نعیم شریک دورہ حقانیہ)
(جاری ہے -)